26770
0/٢٣

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ

ایسے حالات میں جب کسی قدرتی آفات کی وجہ سے پیداوار
بہت کم حاصل ہو جائے، یا وہ چھوٹے کاشتکار جن
کی کل پیداوار پانچ وسق سے بھی کم ہو اور ان کا
اس پیداوار کے سوا کوئی ذریعہ کفالت بھی نہ ہو
تو ایسی صورت حال مطلقاً وجوبِ عشر کے لیے امام صاحب
کے قول کو لینا کاشتکاروں کے لیے دشوار ہے
(١) تو کیا اس صورت میں ائمہ ثلاثہ اور صاحبین کے قول
کو اختیار کیا جا سکتا ہے یا نہیں؟
(٢) نیز اگر کوئی ضرورت مند شخص جس کی پیداوار
پانچ وسق سے بھی کم ہو اور اس کے پاس اور
ذریعہ کفالت بھی نہ ہو تو کیا اس کے لیے عشر
نکالے بغیر ساری پیداوار کو اپنے ذاتی استعمال
میں لانے کی گنجائش ہے یا نہیں؟
اگر ہے تو طریقہ کار کیا ہے؟

تسلی بخش جواب عنایت فرمائیں (شکریہ) سائل
اسماعیل نیاز
فون نمبر و[illegible] 0333-8184193
پشاور صدر کینٹ

(جواب منسلک ہے)

دار الافتاء
فتوی نمبر ٦٦|٢|١٤٥

١

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداًومصلیًا

(۱،۲)۔۔۔صورتِ مسؤلہ میں زمین کی پیداوار کم ہو یا زیادہ ہر حال میں عشر ادا کرنا ضروری ہے، اس مسلہ میں حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا قول راجح ہے۔

البتہ سوال میں [redacted] مخصوص حالات کے اعتبار سے کاشتکاروں کی جس دشواری کا ذکر ہے، اُس لحاظ سے یہ مسئلہ مجتہد فیہا ہے، اور مجتہد فیہا مسائل میں حالات کے اعتبار سے غور ہو سکتا ہے، تاہم اس میں ایک یا دو مفتیانِ کرام غور کر کے فتوی نہیں دے سکتے، بلکہ متعدد اہل فتوی مستند حضرات کو چاہیے کہ حالات کو سامنے رکھ کر اس مسئلہ پر غور کریں، اور اگر ان کے نزدیک ثابت ہو جائے، کہ واقعۃً صاحبین رحمہم اللہ تعالی کے مسلک پر فتوی ناگزیر ہے، تو وہ فتوی دے سکتے ہیں، تاہم جب تک ایسا فتوی نہ ہو، اس وقت تک حضرت امام صاحب کے مذہب پر ہی فتوی دیا جائے گا۔(ماخذُہ تبویب:۱۶۱۵/۲۱)

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (٢/ ٣٢٦)

(و) تجب في (مسقي سماء) أي مطر (وسيح) كنهر (بلا شرط نصاب) راجع للكل (و) بلا شرط (بقاء) وحولان حول (قوله: بلا شرط نصاب) وبقاء فيجب فيما دون النصاب بشرط أن يبلغ صاعا وقيل نصفه وفي الخضراوات التي لا تبقى وهذا قول الإمام وهو الصحيح كما في التحفة

المحيط البرهاني في الفقه النعماني (٢/ ٣٣٧)

قال محمد رحمه الله في «الأصل» : من عليه العشر إذا صرف العشر إلى نفسه لا يجوز، ولا يبرأ عن العشر فيما بينه، وبين الله تعالى،----------------------------- **والله سبحانه وتعالى اعلم**

زاہد اللہ

زاہد اللہ غفرلہ ولوالدیہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۷/ جمادی الثانیہ /۱۴۴۱ھ

۲/ فروری /2020ء

الجواب صحیح

مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

۷/ جمادی الثانیہ /۱۴۴۱ھ

۲/ فروری /2020ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

۷/۶/۱۴۴۱